درجہ-9

لالہ وگل

حصہ اوّل

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA

INDIAN ARMY

Arms you FOR LIFE AND CAREER AS AN OFFICER

Visit us at www.joinindianarmy.nic.in

or call us (011) 26173215, 26175473, 26172861

Ser NO	Course	Vacancies Per Course	Age	Qualification	Appln to be received by	Training Academy	Duration of Training
1.	NDA	300	16½ - 19 Yrs	10+2 for Army 10+2 (PCM) for AF, Navy	10 Nov & 10 Apr (by UPSC)	NDA Pune	3 Yrs + 1 yr at IMA
2.	10+2 (TES) Tech Entry Scheme	85	16½ - 19½ Yrs	10+2 (PCM) (aggregate 70% and above)	30 Jun & 31 Oct	IMA Dehradun	5 Yrs
3.	IMA(DE)	250	19 - 24 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	IMA Dehradun	1½ Yrs
4.	SSC (NT) (Men)	175	19 - 25 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
5.	SSC (NT) (Women) (including Non- tech Specialists and JAG entry)	As notified	19 - 25 Yrs for Graduates 21-27 Yrs for Post Graduate/ Specialists/ JAG	Graduation/ Post Graduation /Degree with Diploma/ BA LLB	Feb/Mar & Jul/ Aug (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
6.	NCC (SPL) (Men)	50	19 - 25 Yrs	Graduate 50% marks & NCC 'C' Certificate (min B Grade)	Oct/ Nov & Apr/ May	OTA Chennai	49 Weeks
	NCC (SPL) (Women)	As notified					
7.	JAG (Men)	As notified	21 - 27 Yrs	Graduate with LLB/ LLM with 55% marks	Apr / May	OTA Chennai	49 Weeks
8.	UES	60	19-25 Yrs (FY)18-24 Yrs (PFY)	BE/B Tech	31 Jul	IMA Dehradun	One Year
9.	TGC (Engineers)	As notified	20-27 Yrs	BE/ B Tech	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
10.	TGC (AEC)	As notified	23-27 Yrs	MA/ M Sc. in 1st or 2nd Div	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
11.	SSC (T) (Men)	50	20-27 Yrs	Engg Degree	Apr/ May & Oct/ Nov	OTA Chennai	49 Weeks
12.	SSC (T) (Women)	As notified	20-27 Yrs	Engg Degree	Feb/ Mar & Jul/ Aug	OTA Chennai	49 Weeks

لالہ وگل

فارسی کی درسی کتاب درجہ نہم (۹) کے لیے

Persian Textbook for Class IX

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

محکمہ فروغ وسائل انسانی H.R.D. حکومت بہار سے منظور

● صوبائی کونسل برائے تعلیمی و تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

Re-print 2010 5,000

قیمت: Rs. 23·00

﴾شائع کردہ﴿

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔ 800001

مطبوعہ: جن کلیان پریس، پٹنہ۔ 800004

اپنی بات

ریاستی کاؤنسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت نے دو برسوں کے اندر گیارہویں اور بارہویں دو جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کرائی ہے۔ اس طرح یہ ادارہ اپنے نشانہ کی تعیین کے مطابق اس کی تکمیل میں بطور احسن کامیاب رہا۔ اب نویں جماعت کی درسی و سپلمنٹری کتابیں بھی اسی ادارہ کے ذریعہ تیار ہونے کے بعد طباعت واشاعت کے مراحل طے کرکے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے قومی سطح پر نصاب میں یکسانیت لانے کی غرض سے معیاری نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے اور اس کے مطابق ماہرین کی جماعتوں کے ذریعہ تمام مضامین کی کتابیں تیار کرائی جا رہی ہیں۔ معیاری نصاب کے مطابق عمدہ کتابوں سے نہ صرف طلبا و طالبات کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا بلکہ معلّمین حضرات کی آسانیوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اور متعلقہ ضروری مواد فراہم کر دیے گئے ہیں تاکہ تدریس وتعلیم کا معیار بلند تر ہو سکے۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ نئی کتابیں ان مقاصد کو پورا کریں گی۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے میں ایس. سی. ای. آر. ٹی. کے ڈائرکٹر، بہار سکنڈری اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) اور نصاب و درسی کتاب کمیٹی کے اکادمک کوآرڈی نیٹر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور سعیِ بلیغ سے مضامین کے ماہرین کی بہتر جماعت کے تعاون سے کتابیں تیار کرائی جاسکیں۔ میں اُن ماہرین کا بھی شکر گزار ہوں۔

میری گزارش ہے کہ کتاب میں جہاں کہیں کوئی نقص نظر آئے تو ہمیں اس کی اطلاع ضرور دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ اور ان کی اصلاح کی جاسکے۔

مینیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

تقریباً تین سال قبل اسٹیٹ کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (S.C.E.R.T.)، بہار نے اسکولی تعلیم بشمول 2+ کے لیے مبسوط اور مکمل نصاب تیار کرنے کی سعی بلیغ کا آغاز کیا۔ گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے زبان و ادب اور سماجیات پر متعدد کتابوں کی اشاعت پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ گرچہ ہمارے ادارے کے لیے کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مرتبین و مولفین کی سرکردہ جماعت کو یکجا کر کے ترتیب و تالیف کے مختلف مراحل طے کرنا بالکل ہی ایک نئی اور کافی اہم ذمہ داری تھی لیکن ہمارے عزم اور ہمارے رفقائے کار کے بھرپور تعاون، مخلصانہ محنت اور انتھک و مسلسل کوششوں سے یہ نیا، اہم اور بڑا کام انجام پا سکا اور بہ حسن و خوبی کتابوں کی اشاعت ہوگئی ان کے لیے ہمارے ادارے کے تمام درجے کے رفقائے کار داد و تحسین اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان میں بالخصوص ڈاکٹر قاسم خورشید، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز اور سید عبدالمعین، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن کی مخلصانہ اور مسلسل رہنمائی اور تعاون نے ترتیب و تالیف کے اہم امور کو بہت آسان کر دیا، ہم ان کے بھی شاکر و ممنون ہیں۔

ہم نے ہر زبان کی کتاب تیار کرنے کے لیے مضامین کے مستند علما اور ماہرین فن اور معروف قلم کاروں کی الگ الگ جماعتیں تیار کیں۔ نویں جماعت کے لیے فارسی کی ایک اصل درسی کتاب اور ضمیمہ کے طور پر ایک اضافی کتاب تیار کرائی گئی۔ ماہرین نے اس امر پر خاص توجہ دی ہے کہ کتابیں دورِ جدید کے نت نئے بدلتے اور روز افزوں ترقی پذیر تقاضوں کے عین مطابق ہوں۔ پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ کی سربراہی و نگرانی میں گروہ فارسی نے خوب سے خوب تر معیار کی کتابوں کی ترتیب و تالیف کا کام انجام دیا۔ ماہرین و معاونین کی اس جماعت میں معمر و بازنشستہ استاذ فارسی و اردو و عربی جناب محمد ولی اللہ صاحب، فاضل فارسی و حدیث، ایم۔ اے۔ فارسی و ایم۔ اے۔ عربی، ڈپ۔ ان۔ ایڈ۔ کا نام قابل ذکر ہے۔ مولفین و مرتبین فارسی کی اس جماعت کے ہر فرد بالخصوص اس کے سربراہ و نگراں پروفیسر محمد شرف عالم کے ہم بے حد ممنون و شکر گزار ہیں۔ جنھوں نے اس علمی کام کے لیے اپنے مصروف ترین مشاغل کے باوجود وقت نکال کر اس کار گراں کو بطور

احسن انجام دیا جیسا کہ ہمیں معلوم ہے فارسی زبان دنیا کی شیریں ترین اور سہل ترین زبانوں میں ایک ہے۔ اس لیے مرتبین نے خصوصی توجہ کے ساتھ کتابوں کی تیاری میں سہل، معلومات افزا اور دل انگیز زبان کا استعمال کیا ہے تاکہ آموزان فارسی زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے سکیں اور اس زبان کو دشوار سمجھ کو راہ فرار اختیار کرنے والوں کو اپنی طرف راغب کر سکیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کتابیں اپنے مقاصد میں صد فی صد مفید و کارآمد ثابت ہوں گی اور طلبا و طالبات کے ذوق وشوق میں اضافے کا باعث بنیں گی اور ان کے حوصلے بڑھائیں گی۔ نظر ثانی کمیٹی اور صلاح کار کمیٹی کے معزز اراکین نے کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا اور مفید و کارآمد مشورے دے کر کتاب کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ ہم ان تمام ماہر اراکین کے بھی شکر گزار ہیں۔ مزید برآں کتاب کی تیاری سے متعلق متعدد ورکشاپ میں گراں قدر مشوروں کے لیے ہم تمام شرکا کے ممنون کرم ہیں۔

بی. ٹی. بی. پی. سی. کے کارمندوں اور بالخصوص اس ادارہ کے ایم. ڈی. حسین عالم (آئی. اے. ایس.) بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں، جن کی توجہ سے نصابی کتاب بروقت زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آسکی۔

کتابوں سے استفادہ کرنے والے طلبا و طالبات، اساتذۂ گرامی اور فارسی زبان و ادب سے علاقہ مندی رکھنے والوں کے مثبت اور مفید مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے اور شکریہ کے ساتھ ان کے ضروری مشوروں پر کتاب کی دوسری اشاعت میں ان کی ممکن اصلاح کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

حسن وارث
ڈائرکٹر (انچارج)
ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار، پٹنہ

معلّمین و متعلّمین سے چند باتیں

ع   چلی حیات کی کشتی تو درمیاں سے چلی

نیشنل کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (NCERT) کی ایما پر نیشنل کریکولم فورم (NCF) نے سن ۲۰۰۵ء میں قومی درسیات میں معیاری یکسانیت لانے کی غرض سے ممتاز ماہرین تعلیم اور معروف دانشوروں کے ساتھ ورکشاپ کا ایک سلسلہ قائم کیا اور بالآخر اسے حتمی شکل دی جا سکی لیکن علاقائی ضرورتوں اور تقاضائے حالات کے پیش نظر مختلف ریاستوں کی نصابی درسیات میں بالکل یک رنگی ممکن نہ ہو سکی۔ ریاست بہار میں بھی اسے صد فی صد قابل عمل تصور نہ کیا جا سکا اور جزوی تحریف کی ضرورت شدت سے محسوس کی گئی۔ بہار کریکولم فورم (BCF) ۲۰۰۶ء میں ریاست کی نصابی درسیات کے لیے واضح لائحۂ عمل طے کر لیا گیا۔ پھر ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہاں چھٹی جماعت سے بارہویں جماعت تک کے لیے نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں۔ سب سے پہلے گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کی گئیں جو زیر طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آ چکی ہیں۔ نصاب کے ابتدائی درجوں یعنی چھٹی سے آٹھویں جماعتوں اور پھر دسویں جماعت کے لیے ابھی کتابیں تیار نہیں کی جا سکی ہیں لیکن درمیانی درجہ نہم کی کتاب قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ اسی لیے راقم نے اپنی گزارش کی ابتدا میں اپنے مطلب کے اظہار کی غرض سے درج ذیل شعر کا مصرعہ اوّل تحریر کیا ہے ۔

چلی حیات کی کشتی تو درمیاں سے چلی
نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم

بہر حال دنیائے تعلیم و تدریس میں زبان و ادب کی تعلیم و تدریس کو اوّلیت کا درجہ و مقام حاصل ہے۔ بالخصوص مادری زبان میں تدریس ایک مستحکم بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں، دیگر ریاستوں کی مانند

بھی، مختلف زبانیں مادری زبان کے زمرے میں آتی ہیں۔ بایں ہمہ قومی اور مقامی زبانوں کے ساتھ حسب ضرورت غیر ملکی زبانوں سے بھی ہماری نوخیز نسل کو واقف ہونا ضروری ہے۔

بین الاقوامی زبانوں کی فہرست میں ہندستانی درسگاہوں میں دیگر زبان بالخصوص انگریزی کے ساتھ فارسی اور عربی زبانوں کی بھی درس وتدریس کا نظم ہے گرچہ یہاں چند دیگر زبانوں کے ساتھ فارسی وعربی زبانوں کا بھی شمار کلاسیکی زبانوں (یعنی قدیم وغیر مروج) کے ذیل میں آتا ہے لیکن فی الحقیقت یہ دونوں زبانیں دنیا کی کافی متحرک اور بلاشبہ کثیر الاستعمال زبانیں ہیں۔ اگر ایک طرف فارسی نصف درجن سے زیادہ ملکوں میں مادری زبان کی حیثیت رکھتی ہے تو دوسری طرف عربی زبان کو کئی درجن ممالک میں مادری وسرکاری ورکی زبان ہونے کا شرف حاصل ہے۔ لہٰذا ان دونوں زبانوں کی تدریسی اہمیت محتاج وضاحت نہیں۔

عربی اور فارسی زبانوں میں تحریری وتقریری صلاحیتوں کے حامل افراد کی ملک کے اندر اور بیرون ممالک میں بہت زیادہ مانگ ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ، ٹورزم، ریڈیو، ٹیلی ویژن، سفارت خانوں اور علوم مشرقی کی لائبریریوں میں ان زبانوں کے واقف کاروں کے لیے ملازمتیں مختص ہیں اور دوسری طرف تقریباً پوری دنیا کے بڑے اور ترقی یافتہ ممالک ایسے باصلاحیت افراد کی تلاش میں رہتے ہیں تاکہ انھیں فارسی اور عربی دنیا کے سیاسی، اقتصادی، دفاعی اور فلاحی وبہبودی حالات وکیفیات کی بروقت اور حسب ضرورت واقفیت حاصل ہوتی رہے۔

علاوہ ازیں ہندستان کے عہد وسطیٰ کا تمام علمی وادبی، تاریخی، سماجی، معاشی ومعاشرتی اطلاعات کا سرمایہ بشمول دین ومذہب اور تہذیب وثقافت علوم کا ذخیرہ ان ہی دو زبانوں میں محفوظ ہے۔ ان زبانوں سے عدم واقفیت ہمیں اپنے ورثوں کی صحیح اور مکمل واقفیت سے محروم کردے گا۔ مجبوراً اور ضرورتاً ہمیں بالواسطہ ذرائع پر انحصار کرنا ہوگا جو بلاشبہ متعصبانہ، جانبدارانہ اور حقائق کو پس پشت ڈالنے والے ہیں۔

مندرجہ بالا وضاحت سے راقم السطور کا مقصد ان دو زبانوں کی ہمہ جہت اہمیت وافادیت اور ضرورت کو عوام کی خدمت میں پیش کرنا ہے تاکہ وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں اور اپنے نونہالوں کو اس سمت شوق دلائیں جس سے ان کی دلچسپی میں اضافہ ہو۔ اتنی بات ضرور ہے کہ زمانے کی ضرورت کے پیش نظر آگے چل کر وہ جس علم وفن میں چاہیں اپنی رغبت بڑھائیں لیکن ابتدائی اور ثانوی درجوں میں کم از کم حسب ضرورت ان زبانوں سے واقفیت ضرور حاصل کرلیں تاکہ تاعمر انھیں اس طرف سے اطمینان رہے۔ مزید براں عمر کے آخری دور میں کف افسوس نہ ملنا پڑے اور محرومی کا احساس نہ ہو۔

نویں جماعت کے لیے فارسی اور عربی زبانوں کے لیے دو دو کتابیں تیار کی گئی ہیں ایک خاص درسی کتاب ہے اور دوسری سپلمنٹری یعنی معاون و ضمنی۔ متعلمین کی ذہنی سطح اور معیار کے مطابق درسی کتاب ترتیب دی گئی ہے جب کہ ضمنی یا معاون کتاب کا خاص مقصد انھیں بول چال کی زبان سکھانا ہے۔

ماہرین زبان اور تجربہ کار معلموں نے نہایت آسان و سہل اور دلچسپ و کارآمد اسباق اور ان سے متعلق مواد بڑی محنت سے تیار کیے ہیں تا کہ بچوں کا شوق بڑھے اور وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں۔ مرتبین کتاب کے ہر رُکن ہمارے امتنان و تشکر کے مستحق ہیں۔ محکمۂ ثانوی تعلیم حکومت بہار کے پرنسپل سکریٹری جناب انجنی کمار سنگھ، ایس. سی. ای. آر. ٹی. کے ڈائرکٹر جناب حسن وارث، بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) جناب رگھونش کمار کے ساتھ بہار ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ پٹنہ کے چیئرمین جناب حسنین عالم (آئی. اے. ایس.) کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی سرپرستی و رہنمائی میں کتابوں کی تیاری سے لے کر ان کی طباعت تک کے تمام مراحل بآسانی طے پا سکے۔

ایس. سی. ای. آر. ٹی. کے ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز ڈاکٹر قاسم خورشید اور ٹیچر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے صدر جناب سید عبدالمعین نے تمام انتظامی امور میں ہمیشہ حوصلہ افزا شمولیت اور بھرپور تعاون دیا۔ ہم ان دونوں کی منصبی کاوشوں اور مخلصانہ اقدام کے لیے شاکر و ممنون ہیں۔ ان دونوں سے متعلق تمام دیگر رفقائے کار بالخصوص جناب امتیاز عالم اور ڈاکٹر سریندر کمار نے ہمہ وقت سچی لگن اور محنت و ہمدردی سے ہمیں وافر سہولیتیں فراہم کیں، ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں۔ علاوہ ازیں ایس. سی. ای. آر. ٹی. کے تمام کارمند ہمہ دم خدمت گزاری کے لیے آمادہ رہے، ہم ان سبھوں کو بھی سزاوار تشکر تصور کرتے ہیں۔

معزز اراکین نظرثانی کمیٹی پروفیسر بلقیس آفاق اور پروفیسر خورشید جہاں، یکے بعد دیگر صدر شعبۂ فارسی، مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی اور اصلاح کار کمیٹی کے محترم ارکان پروفیسر (مسز) شمیم اختر، صدر شعبۂ فارسی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی و پروفیسر احسان [illegible] برق، صدر شعبۂ فارسی و عربی، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا نے پوری دلچسپی اور توجہ کے ساتھ کتابوں کا مطالعہ کیا اور حسب ضرورت کارآمد و مفید مشوروں سے نوازا، ان تمام محترم حضرات کا شکریہ ادا کرنا ہماری منصبی ذمہ داری ہے۔ کتابوں کو مزید دیدہ زیب بنانے کی کاوشوں کے لیے عزیزی شمس الہدیٰ معصوم اور عزیزی محمد معظم احمد کے کمپیوٹر کمپوزنگ کے کام کی سنجیدگی اور تحمل کے لیے ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں۔

پیش نظر درسی و معاون کتابوں سے متعلق ہم اساتذہ گرامی، سرپرست حضرات اور دانش جویان عزیز کی مثبت

رایوں اور لائق عمل مشوروں کے منتظر رہیں گے۔ انشاء اللہ ان کتابوں کی دوسری اشاعت میں ان خامیوں اور نقائص کا ازالہ کر دیا جائے گا۔

بقلب صمیمانہ ہم دعا گو ہیں کہ یہ کتاب متعلمین کی زندگی کو سنوارنے میں معاون ہو اور وہ لوگ اس ملک کے مثالی شہری بن سکیں۔ آمین!

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم

مرتب اعلیٰ

سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ

نگراں کمیٹی برائے درسی کتاب (فارسی)

زیر سرپرستی

جناب حسن وارث، ڈائرکٹر، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

جناب رگھوونش کمار، ڈائرکٹر، (اکادمک) بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ (سینئر سکنڈری)، پٹنہ

ڈاکٹر سید عبدالمعین، صدر، ٹیچرس ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

مرتبین

مرتب اعلیٰ

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر، مولانا مظہرالحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ

پروفیسر بلقیس آفاق صاحبہ، ریٹائرڈ صدر شعبۂ فارسی مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

پروفیسر خورشید جہاں صاحبہ، ریٹائرڈ صدر شعبۂ فارسی مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

معاونینِ مرتب

محمد ولی اللہ، سابق استاذ فارسی، سنٹرل کریمیہ ہائی اسکول، جمشید پور

محمد مسعود عالم، انچارج پرنسپل، عبدالقدوس میموریل گرلس کالج، پھلواری شریف، پٹنہ

انوار محمد عظیم آبادی، مدیر، ماہنامہ نور مصطفےٰ، پٹنہ

شوکت جمال، مدرسہ رضویہ، مغل پورہ، پٹنہ سیٹی، پٹنہ

شمس الہدیٰ معصوم، استاد، ایم.ایس. رام پور، ہری شنکر پور، ارریہ

نظر ثانی:

پروفیسر شمیم اختر صاحب، صدر شعبۂ فارسی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

پروفیسر احسان کریم برق، صدر شعبۂ فارسی و عربی، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

اکادمک تعاون:

امتیاز عالم، لکچرر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

ڈاکٹر سریندر کمار، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

اکادمک کنوینر:

جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، ماہر تعلیم

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

فہرست عنوانہا

نمبر شمار	عنوانہا	نویسندہ	صفحات
	بخش نثر		
١-	زندگی نامہ: ہادیٔ اعظم	یکی از عاشقانِ رسول ﷺ	۴
٢-	حکایت: (١) غروی رُستم	ماخوذ از فارسی سوم دبستان ایران	۱۱
	(٢) تشنگیِ علم	ماخوذ از ''آزفا'' جلد۳	۱۶
٣-	مضمون: (١) زبانِ فارسی	مرتبین	۲۴
	(٢) چغد	ماخوذ از نصاب فارسی کتاب دوّم گجرات	۲۸
۴-	خطوط: (١) برادرم شہباز	مرتبین	۳۲
	(٢) رفیقِ دیرینہ	مرتبین	۳۷
۵-	داستان کوتاہ: شبان و گوسفند	ماخوذ از قابوس نامہ	۴۵
٦-	مکالمہ نگاری: مکالمہ	مرتبین	۴۹
	بخش نظم		
۷-	مناجات	نظامی گنجوی	۵۹
۸-	نعت	شاہ ظہور الحق ظہور	۶۴
۹-	غزل (١)	رودکی سمرقندی	۷۰
	(٢)	امیر خسرو دہلوی	۷۴
	(٣)	شاہ فرد پھلواروی	۸۰

۱۰-	نظم (۱) مادر	ایرج مرزا	۸۸
	(۲) شرط نیک نامی	پروین اعتصامی	۹۴
۱۱-	مثنوی: فوائد خدمت	مولانا روم	۱۰۲
۱۲-	قطعات: (۱) و (۲)	شیخ سعدی شیرازی	۱۰۸، ۱۱۰
۱۳-	رباعیات (۱) و (۲)	باباطاهر عریان	۱۱۴، ۱۱۵
۱۴-	رباعیات (۱) و (۲)	بابا افضل کوہی	۱۱۹، ۱۲۰